6اپریل 2021ء

اسٹیٹ بینک کی میزبانی میں معاشی ماڈلنگ اور فورکاسٹنگ کے طریقوں پر سارک فنانس ویب نار کا انعقاد

بینک دولت پاکستان کے ڈپٹی گورنر ڈاکٹر مرتضیٰ سید نے آج 6 اپریل 2021ء کو 'اقتصادی ماڈلنگ اور فورکاسٹنگ — مرکزی بینکوں کی روایات' کے موضوع پر سیمینار کا افتتاح کیا جس کا انعقاد سارک فنانس فورم کے تحت آن لائن کیا گیا- سارک فنانس فورم، سارک مرکزی بینکوں اور وزرائے خزانہ کا ایک علاقائی نیٹ ورک ہے۔ اس میں پاکستان کے ساتھ ساتھ افغانستان، بنگلہ دیش، بھوٹان، بھارت، مالدیپ، نیپال اور سری لنکا کے مرکزی بینکوں کے حکام نے بھی شرکت کی۔

پروگرام کے شرکا نے معاشی ماڈلنگ اور فورکاسٹنگ کے مختلف پہلوؤں پر اپنی تحقیق پیش کی۔ یونیورسٹی آف سرے میں معاشیات کے ریڈر پروفیسر واسکوجے گیبرئیل نے ایک درمیانے سائز کی ابھرتی ہوئی کھلی معیشت میں زر کی نمو کے اصول نافذ کرنے کے لیے ایک فریم ورک کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے بتایا کہ اس ماڈل کا اصل اعداد و شمار پر اطلاق کرنے سے قابل غور نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ یونیورسٹی آف پشاور کے ایس بی پی چیئر ڈاکٹر وسیم شاہد ملک نے محققین اور پالیسی سازوں کی توجہ مہنگائی کی شرح میں کمی کی پالیسیوں سے منسلک طویل مدتی فوائد کی طرف دلائی۔ ویلز فارگو سیکورٹیز، امریکہ سے تعلق رکھنے والے تیسرے مقرر جناب اظہر اقبال نے کلی معاشی متغیرات کی ماڈلنگ اور پیش گوئی کے حوالے سے ہونے والی دلچسپ اور اختراعی ترقی کے بارے میں بتایا، خصوصاً کووڈ 19 کے باعث بڑھی ہوئی غیر یقینی کیفیت کے تناظر میں۔ امکان ہے کہ ان کی ایک انیمل اسپرٹس انڈیکس تشکیل دینے نیز سارک ممالک میں نمو اور مہنگائی پر کووڈ 19 کے غیر متوازن اثرات کا مطالعہ کرنے سے متعلق تجاویز پالیسی سازی کے لیے انتہائی اہم ثابت ہوں گی۔

سارک مرکزی بینکوں کے حکام نے اپنے اپنے اداروں کے ارتقا اور معاشی ماڈلنگ کی موجودہ کیفیت کے بارے میں بتایا۔ سیمینار میں سارک ممالک کو ایک دوسرے کے تجربات سے علم کے تبادلے اور سیکھنے کا ایک قابل قدر اور منفرد موقع ملا۔

اس سے قبل اپنے افتتاحی کلمات میں ڈاکٹر سید نے غیر یقینی کیفیات اور ترسیل میں تاخیر کے مقابلے میں پالیسی آلات کے موثر اطلاق کی میکرواکنامک ماڈلنگ کی اہمیت اجاگر کی۔ انہوں نے جدید ترین ماڈلنگ طریقوں اور ابھرتے ہوئے چیلنجز جیسے کووڈ 19 اور ماحولیاتی تبدیلی کو سامنے رکھتے ہوئے ٹیکنالوجی کی مسلسل تازہ کاری کرتے رہنے پر زور دیا۔

اپنے اختتامی کلمات میں ڈائریکٹر شعبہ تحقیق، اسٹیٹ بینک آف پاکستان ڈاکٹر فاروق عاربی نے گفتگو کا خلاصہ پیش کیا اور سارک مرکزی بینکوں کے مہمان لیکچررز اور پریزینٹرز کو سراہا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ سیمینار استعداد کاری اور سارک مرکزی بینکوں کے استعمال کردہ فریم ورکس کو زرخیز بنانے میں کردار ادا کرے گا۔

***